

# تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بہت برکت والا ہے نام تیرے رب کا جو عظمت اور انعام والا ہے۔

## الرَّحْمَنُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾

رحمن نے

عَلَّمَ الْقُرْءَانَ ﴿۲﴾

سکھایا قرآن،

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾

بنایا (پیدا کیا) آدمی،

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

پھر سکھائی اس کو بات (بولنا)،

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانٍ ﴿۵﴾

سورج اور چاند (پابند ہیں) کو ایک حساب ہے۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿۶﴾

اور جھاڑ (جھاڑیاں) اور درخت لگے ہیں سجدے میں۔

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿٧﴾

اور آسمان کو اونچا کیا اور رکھی ترازو (توازن قائم کیا)،

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾

کہ مت زیادتی کرو ترازو (عدل و انصاف) میں۔

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾

اور سیدھی ترازو تو لو انصاف سے اور مت گھٹاؤ تول۔

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾

اور زمین کو رکھا واسطے خلق (مخلوق) کے،

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾

اس میں میوہ (لذیذ پھل) ہے اور کھجوریں، جن کے میوہ پر غلاف،

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

اور اناج جس کے ساتھ بھس ہے اور پھول خوشبو۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبُّكُمَا تُكذِّبَانِ ﴿١٣﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں (جن اور انسان)؟

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَلٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

بنای آدمی کھٹکھٹاتی مٹی سے جیسے ٹھیکرا،

وَخَلَقَ الْجَانَ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾

اور بنایا جان (جن کو) آگ کی ڈیگ (شعلے) سے۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

مالک دو مشرقوں کا اور مالک دو مغرب کا۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾

چلائے دو دریا بھڑچلتے (آپس میں ٹکراتے)۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾

(حائل) ان میں ہے ایک پردہ، زیادتی نہیں کرتے۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللَّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

نکلتا ہے اُن سے موتی اور مونگا۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَمِ ﴿٢٤﴾

اور اسی کے ہیں جہاز اُونچے گہرے دریا میں جیسے پہاڑ۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ ﴿٢٥﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾

جو کوئی ہے زمین پر نیڑے (نہا ہونے) والا ہے،

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾

اور رہے گا (باقی) منہ (ذات) تیرے رب کا، بزرگی اور تعظیم والا۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ ﴿٢٨﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اس سے مانگتے ہیں جو کوئی ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾

ہر دن اس کو ایک دھندا ہے۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ ﴿٣٠﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾

ہم فارغ ہوتے ہیں تمہاری طرف (احتساب کے لئے)، اے بوجھل قافلہ (زمین کے بوجھو)۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانَ ﴿٢٢﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

يَدْمَعَشْرَ آلِجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا  
اے فرتے (گروہ) جنوں اور انسانوں کے! اگر تم سے ہو سکے کہ نکل بھاگو آسمان اور زمین کے کناروں سے، تو نکل بھاگو۔

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿٢٣﴾

نہیں نکل سکتے کے بن سند (بغیر زور)۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانَ ﴿٢٤﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿٢٥﴾

چھوٹے ہیں تم پر شعلے آگ کے صاف اور دھواں ملے، پھر تم بدلہ نہیں لے سکتے۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانَ ﴿٢٦﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فَإِذَا أَنْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٢٧﴾

پھر جب پھٹ جائے آسمان، تو ہو جائے گلابی، جیسے تیل کی تلچھٹ۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانَ ﴿٢٨﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٢٩﴾

پھر اس دن پوچھ نہیں اس کے گناہ کی کسی آدمی سے نہ جن سے۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانَ ﴿٤٠﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾

بچپانے پڑیں گے گناہگار اپنے چہرے سے، پھر پکڑا جائے گا ماتھے (پیشانی کے) بال سے اور پاؤں سے۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانَ ﴿٤٢﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾

(کہا جائے گا) یہ دوزخ ہے جس کو جھوٹ بتاتے (تھے) گناہگار،

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ءَانِ ﴿٤٤﴾

پھرتے (چکر لگاتے رہیں گے) ہیں بیچ اس کے، اور کھولتے پانی کے۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانَ ﴿٤٥﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ﴿٤٦﴾

اور جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے آگے، اس کو ہیں دو باغ (جنتیں)۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانَ ﴿٤٧﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

جن میں بہت سی ٹہنیاں (ڈالیاں)۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٩﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾

ان میں دو چشمے بہتے۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾

ان میں ہر میوے کی قسم قسم۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِنِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۗ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

لگے بیٹھے بچھونوں پر، جن کے استر تافتہ (ریشم) کے۔ اور میوہ ان باغوں کا جھک رہا۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِنَّ قَصِيرَاتُ الْغُرُفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿٥٦﴾

ان میں عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں، نہیں بیاہا ان کو کسی آدمی نے ان سے پہلے، اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

وہ کیسی جیسے لعل اور مونگا۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبُّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَنِ إِلَّا الْإِحْسَنُ ﴿٦٠﴾

اور کیا بدلہ ہے نیکی کا؟ مگر نیکی (اعلیٰ درجے کی جزا)۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبُّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾

اور ان دو باغ کے سوا اور دو باغ۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبُّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

مُدَّهَامَّتَانِ ﴿٦٤﴾

گہرے سبز جیسے سیاہ۔

فَبِأَيِّ آءِ الْآءِ رَبُّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾

ان میں دو چشمے ہیں ابلتے۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا فَكِّهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

ان میں میوہ اور کھجوریں اور انار۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

سب باغوں میں نیک عورتیں ہیں خوبصورت۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

گوریاں رُکی رہتیاں (نظرانی ہوتی) خیموں میں۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٣﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

لَمْ يَطْمِئِنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾

نہیں بیاہا ان کو کسی آدمی نے اُن سے پہلے، نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

لگے بیٹھے سبز چاندنیوں (قائینوں) پر اور چھاپے کی خوش طرح (نادر)۔

فَبِأَيِّ آءِ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

بڑی برکت ہے نام کو تیرے رب کے۔ جو بزرگی رکھتا ہے تعظیم والا۔



© Copy Rights:  
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana  
Lahore, Pakistan  
[www.quran4u.com](http://www.quran4u.com)